عید کے دن کے اعمال

تقبل اللہ منا و منکم

ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش

کتاب کا نام	:	عید کے دن کے اعمال
مؤلف	:	ڈاکٹر مرتضی بن بخش (حفظہ اللہ)
قیمت	:	بلکل مفت
صفحات	:	8
سن اشاعت	:	رمضان 1437ھ | July 2016
ناشر	:	اصحاب الحدیث (AshabulHadith.com)

© حقوق برائے ناشر محفوظ

یہ دستاویز ایک آن لائن کتاب ہے جسے اصحاب الحدیث (AshabulHadith.com) نے نشر کیا ہے۔اس کتاب کو خصوصی طور پر انٹرنیٹ کے ذریعے مفت فراہم کرنے کے لئے فارمیٹ اور ڈیزائن کیا گیا ہے۔

اصحاب الحدیث اس کتاب کو اسی شکل میں بغیر کسی تبدیلی کے ، اس کی تقسیم، طباعت، فوٹو کاپی اور /یا الیکٹرونک ذارئع کے ذریعے اس کی تقسیم اور اس کے مواد کو پھیلانے کی اجازت دیتا ہے اس شرط کے ساتھ کہ اس سے مالی طور پر منفعت حاصل نہ کی جائے، سوائے اس حالت میں جب کہ ناشر سے اس کی خاص اجازت حاصل کی گئی ہو۔اس کتاب سے ذکر کئے گئے حوالے کو ناشر (اصحاب الحدیث) کی طرف ضرور منسوب کریں۔

فہرست

مقدمہ.....1

1: فجر کی نماز باجماعت مسجد میں ادا کرنا.....2

2: عید کی نماز سے پہلے زکاۃ الفطر دینے کی تاکید کرنا.....2

3: عید کی نماز کے لیے تیاری کرنا.....2

4: گھر سے نکلنے سے پہلے طاق تعداد میں کھجور کھانا.....2

5: عید کی نماز کی طرف جانے میں جلدی کرنا.....3

6: عید کی نماز کی طرف جاتے ہوئے تکبیریں پڑھنا.....3

7: عید گاہ پہنچنے کے بعد بغیر دو رکعت نماز پڑھے بیٹھنا.....3

8: عید کی نماز مسنون طریقہ سے ادا کرنا.....4

9: خطبہ سننے کے بعد گھر کی طرف دوسرے راستے سے واپس جانا.....4

10: مسلمان بھائیوں اور رشتہ داروں کو عید کی مبارک باد دینا.....5

عید کے دن کے اعمال

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْأَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ أَجْمَعِیْنَ وَبَعْدُ

ارشاد باری تعالی ہے:

﴿قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿١٤﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿١٥﴾﴾

بیشک اس نے فلاح پائی جو پاک ہو گیا اور اپنے رب کا نام لیتا اور نماز پڑھتا رہا۔(الاعلی:14-56)

بعض سلف صالحین نے اس آیت کریمہ میں (تَزَكّٰى) سے مراد زکاۃ الفطر لیا ہے اور (فَصَلّٰى) سے مراد عید کی نماز لیا ہے (ابن کثیر)

حدیث:

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

حضرت عبداللہ بن عباس (رضی اللہ عنہما) نے فرمایا کہ اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے عید الفطر کے دن دو رکعت نماز پڑھی، اس سے پہلے اور بعد میں کوئی نماز نہیں پڑھی (بخاری و مسلم)

عید کے دن کے مسنون اعمال

1: فجر کی نماز باجماعت مسجد میں ادا کرنا:

یہ صرف عید کے دن کے لیے خاص نہیں ہے۔ بلکہ مسلمان مردوں پر پانچ وقت نماز باجماعت ادا کرنا فرض ہے۔

2: عید کی نماز سے پہلے زکاۃ الفطر دینے کی تاکید کرنا:

کیونکہ عید کی نماز کے بعد وہ صدقہ ہے، زکاۃ نہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ عنہما) کی حدیث: جس نے عید کی نماز سے پہلے زکاۃ الفطر دے دی تو اس کی زکاۃ مقبول ہو گی اور جس نے عید کی نماز کے بعد دی تو وہ صدقوں میں سے ایک صدقہ ہے۔ (ابوداود اور ابن ماجہ نے روایت کیا اور علامہ البانی نے حسن کہا ہے)

3: عید کی نماز کے لیے تیاری کرنا:

غسل کرنا، جسم کی صفائی کرنا، خوشبو لگانا اور اچھے صاف ستھرے کپڑے پہنا۔ حضرت جابر (رضی اللہ عنہ) نے فرمایا کہ اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) کے پاس ایک جبہ تھا جو عیدین اور جمعہ کے دن پہنتے تھے۔ (ابن خزیمہ) اور حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ عنہما) نے فرمایا کہ اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) عیدین میں اپنے سب سے اچھے کپڑے پہنتے تھے۔ (بیہقی)

4: گھر سے نکلنے سے پہلے طاق تعداد میں کھجور کھانا:

حضرت انس (رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) عید الفطر کے دن نماز کے لیے اس وقت تک نہ جاتے جب تک طاق تعداد میں کھجور نہ کھا لیتے (بخاری)

5: عید کی نماز کی طرف جانے میں جلدی کرنا:

اور مصلے (عید گاہ) کی طرف جلد روانہ ہو جانا اور اپنے ساتھ بیوی بچے بھی لے جانا۔ حضرت ام عطیہ (رضی اللہ عنہا) نے فرمایا: ہمیں عید کے دن حکم دیا جاتا کہ ہم عید کے لیے نکلیں حتی کے کنواری لڑکی بھی عید کی نماز کے لیے جاتی اور حیض والی عورت بھی جاتی، اور وہ لوگوں (مردوں) کے پیچھے ہوتیں، ان کی تکبیروں کے ساتھ تکبیریں کرتی اور ان کی دعا کے ساتھ دعا کرتیں، اس دن کی برکت اور پاکزگی کی امید کرتیں (بخاری و مسلم)

عورتیں بغیر زیب وزینت کے نکلیں گیں اور حیض والی عورتیں عید گاہ کے باہر انتظار کریں گی (بخاری و مسلم)

6: عید کی نماز کی طرف جاتے ہوئے تکبیریں پڑھنا:

مسنون تکبیر: اللہ اکبر، اللہ اکبر، لاالہ الااللہ واللہ اکبر، اللہ اکبر، وللہ الحمد ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ عنہ) سے ثابت ہے کہ وہ یہ تکبیریں پڑھتے تھے (ابن ابی شیبہ، علامہ البانی نے صحیح فرمایا) اور تکبیرات کا وقت عید کی رات مغرب کی نماز کے بعد سے لے کر عید کی نماز تک ہے۔

7: عید گاہ پہنچنے کے بعد بغیر دو رکعت نماز پڑھے بیٹھنا:

اور تکبیر پڑھتا رہے جب تک کہ نماز شروع نہیں ہو جاتی۔ حضرت عبداللہ بن عباس (رضی اللہ عنہما) نے فرمایا کہ اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے عید الفطر کے دن دو رکعت نماز پڑھی، اس سے پہلے اور بعد میں کوئی نماز نہیں پڑھی (بخاری و مسلم)

8: عید کی نماز مسنون طریقہ سے ادا کرنا:

عید کی نماز بغیر اذان اور اقامت کے دو رکعت پڑھی جاتی ہے۔ حضرت جابر (رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: میں نے اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) کے ساتھ ایک مرتبہ سے زیادہ عید کی نماز پڑھی تو انہوں نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھی اور بغیر اذان کے اور بغیر اقامت کے۔

☆ پہلی رکعت میں سات تکبیریں، اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں ہیں۔ اور ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرنا مسنون ہے۔ حضرت عائشہ (رضی اللہ عنہا) نے فرمایا: بے شک اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) عید الفطر اور عید الاضحی میں تکبیریں پڑھتے، پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت میں پانچ (ابوداود اور علامہ البانی نے صحیح فرمایا ہے)

☆ ترتیب: پہلے تکبیر تحریمہ، پھر دعاء استفتاح (سبحانک اللھم وبحمدک....)۔ پھر چھ تکبیریں۔ پھر اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم، پھر بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ پھر سورت الفاتحہ، پھر قرأت امام کے لیے مسنون ہے کہ وہ پہلی رکعت میں سورت الاعلی یا سورت ق اور دوسری رکعت میں سورۃ غاشیہ یا سورۃ قمر پڑھے (مسلم)
(سورۃ الاعلی کے ساتھ سورۃ الغاشیہ اور سورۃ ق کے ساتھ سورۃ قمر)، اور نماز کے بعد خطبہ سننا۔

9: خطبہ سننے کے بعد گھر کی طرف دوسرے راستے سے واپس جانا:

حضرت عبداللہ بن عمر (رضی اللہ عنہما) نے فرمایا کہ اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) عید کے دن (عید کی نماز کے لیے) ایک راستے سے گئے اور واپس دوسرے راستے سے آئے۔ (ابوداؤد اور علامہ البانی نے صحیح فرمایا ہے)

10: مسلمان بھائیوں اور رشتہ داروں کو عید کی مبارک باد دینا:

بعض صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) سے ثابت ہے کہ وہ جب ایک دوسرے سے ملتے تو کہتے، تقبل اللہ منا ومنک (اللہ تعالی ہماری اور آپکی عبادت قبول فرمائے) (بیہقی) ان کے علاوہ عام الفاظ بھی جائز ہیں۔ مثلا عید مبارک وغیرہ۔

نوٹ:

1: اسلام میں صرف دو عیدیں ہیں، عید الفطر اور عید الاضحیٰ۔ اس کے علاوہ عیدیں یا میلے منانا جائز نہیں ہے۔ یہ بدعت ہے اور اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا: ہر بدعت گمراہی ہے۔ (مسلم)
اس میں غیر مسلم یعنی کافروں سے مشابہت ہے۔ اور اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا: جس نے کسی قوم سے مشابہت کی تو وہ انہی میں سے ہے۔ (احمد، ابوداؤد، علامہ البانی نے صحیح فرمایا ہے)

2 : اگر عید کی نماز ادا نہ کی جاسکے، تو قضاء کرنا جائز ہے۔ حضرت ابو عمیر بن انس (رحمہ اللہ) نے فرمایا مجھ سے میرے انصاری چچا نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ شوال کا چاند نہ دیکھ سکے اور ہم نے روزہ رکھ لیا تو دن میں کچھ مسافر آئے اور انہوں نے گواہی دی کہ ہم نے عید کا چاند کل رات دیکھا تھا، تو اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے حکم دیا کہ روزہ توڑ دو اور کل عید کی نماز کے لیے تیار ہو جانا۔ (ابوداؤد اور علامہ البانی نے صحیح فرمایا)

3: اگر تکبیریں بھول جائیں، یا شک میں پڑ جائیں کہ کتنی ہیں تو کم پر یقین کریں اور باقی پوری کریں، مثلا اگر اسے شک ہے کہ تین یا چار ہیں تو تین پر یقین کرے اور باقی پوری کرے۔

4: اگر دیر سے آئے، اور امام تکبیر ادا کر چکا ہو، تو انہیں دہرائے بغیر نماز پوری کرے۔ کیونکہ یہ تکبیرات سنت ہیں جن کا وقت گزر چکا ہے۔

5: جیسے نماز ،روزہ ،قیام اور دیگر عبادات صرف اللہ تعالی کے لیے فرض ہیں اسی طرح دعا،پکار، قربانی،نذرونیاز، مشکل کشائی اور حاجت روائی بھی صرف اللہ تعالی کے لیے فرض ہیں، اور اسی کا نام توحید ہے۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ ہمیں علم نافع اور عمل صالح کی توفیق عطاء فرمائے۔ ہماری ساری عبادات قبول فرمائے۔ اور ہماری گردنیں جہنم سے آزاد فرمائے۔ اور ہمیں دنیا اور آخرت کی بھلائی اور خوشیاں عطاء فرمائے۔اور سب مسلمانوں کو، جیسے وہ عید کے دن جمع ہوتے ہیں،انہیں دنیا میں قرآن وسنت پر جمع فرمائے۔ اور آخرت میں جنت الفردوس میں جمع فرمائے۔(آمین)

وصلی اللہ علی نبینا محمد وعلی الہ واصحابہ اجمعین

ہماری دعوت

قرآن

اِتَّبِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ

(سورة الأعراف :3)

تم لوگ اس کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے آئی ہے

+

سنت

قال رسول الله ﷺ : خَلَّفتُ فِيكمْ شَيئينِ لنْ تَضِلُّوا بعدَهُمَا : كتابَ اللهِ و سُنَّتِي

(صحيح الجامع, الرقم :3232)

رسول ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے بیچ دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں جن کے بعد تم ہرگز گمراہ نہ ہوگے: اللہ کی کتاب اور میری سنت۔

+

سلف صالحین کی سمجھ

وَمَنۡ یُّشَاقِقِ الرَّسُوۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَیَّنَ لَہُ الۡہُدٰی وَ یَتَّبِعۡ غَیۡرَ سَبِیۡلِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ نُوَلِّہٖ مَا تَوَلّٰی وَ نُصۡلِہٖ جَہَنَّمَ ؕ وَ سَآءَتۡ مَصِیۡرًا

(سورة النساء :115)

جو شخص باوجود راہ ہدایت کے واضح ہو جانے کے بھی رسول اللہ ﷺ کے خلاف کرے اور تمام مومنوں کی راہ چھوڑ کر چلے، ہم اسے ادھر ہی متوجہ کر دیں گے جدھر وہ خود متوجہ ہو اور دوزخ میں ڈال دیں گے وہ پہنچنے کی بہت ہی بری جگہ ہے۔

سلفی دعوت